





”جو کچھ قرآن میں نازل ہوا وہ معلومہ دس گھونٹ تھے جو حرمت کا سبب بنتے تھے۔ پھر یہ حکم پانچ معلوم گھونٹوں کے حکم سے منسوخ ہو گیا۔ پھر جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات ہوئی تو عمل اسی کے مطابق تھا۔“

اس حدیث کو مسلم نے اپنی صحیح میں اور ترمذی نے اپنی جامع میں روایت کیا اور یہ الفاظ ترمذی کے ہیں۔ اور اس مسئلہ میں اور بھی احادیث ہیں۔

البتہ گھونٹ اگر پانچ سے کم ہوں یا دودھ پینے کا وقت دو سال کے بعد کا ہو تو ایسی رضاعت سے حرمت واقع نہیں ہوتی اور نہ ہی دودھ پلانے والی آپ کی ماں اور اس کا خاوند آپ کا باپ ہوگا۔ نہ ہی ایسی رضاعت سے ان کی بیٹیاں آپ پر حرام ہوں گی۔ مذکورہ حدیث سے متعلق اہل علم کے اقوال میں سے یہی بات زیادہ صریح ہے۔ اس کے علاوہ اور احادیث بھی ہیں، جن میں سے ایک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہے :

((لَا رِضَاعَ إِلَّا فِي التَّوَلِّينِ))

”رضاعت وہی معتبر ہے جو بچپن کے ابتدائی دو سالوں میں ہو۔“

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

((لَا تَحْرُمُ الرِّضْعَةُ إِلَّا الرِّضْعَتَانِ))

”ایک گھونٹ یا دو گھونٹ دودھ پی لینے سے حرمت واقع نہیں ہوتی۔“

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد دوسری احادیث میں ہے۔ جسے اہل علم نے ذکر کیا ہے... اور توفیق دینے والا تو اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 212

محدث فتویٰ